۱۱۸

[illegible]

پانی تھا کہاں سب کا جگر ہو گیا پانی
ماں باپ کا زینب کا جگر ہو گیا پانی

۱۱۹

[illegible]

سختی اجل کی تو نہیں اسپہ گماں ہے
اللہ یہ ارمان ہے پیاسا ہے جواں ہے

۱۲۰

[illegible]

حیدر کا گذر ہو تو یہ مشکل ابھی حل ہو
ہچکی ہے یہ فرزند کو پیغام اجل ہو

۱۲۱

[illegible]

انصاف سے رکھو ہاتھ ید اللہ کے جگر پہ
وہ دیر سے غش میں ہیں پڑے لاش پسر پہ

۱۲۲

[illegible]

آساں کرو مشکل مرے اکبر پہ قضا کی
صدقے گئی لے جاؤ امانت یہ خدا کی

۱۲۳

[illegible]

مسند پہ تو سینے کے تلے لاش پسر تھی
اور اسکو خبر اپنی نہ لاشے کی خبر تھی

۱۲۴

[illegible]

آہستہ اٹھاؤ مجھے سینے کے تلے سے
پھر کاہے کو اب اٹھیں گے ماں کو گلے سے

۱۲۵

[illegible]

انعام دو اس مرثیہ کا شاہ زمن دو
محشر میں بہشت اور رہائی تا سخن دو

۱۲۶

[illegible]

الفت تھی مجھکو دختر شاہ مدینہ سے
سو اسلیے میں چھٹ گئی بالی سکینہ سے

[illegible]

مدفون ملکِ غیر میں وہ نورِ عین ہے
غربت میں بے مثال یتیم حسین ہے

[illegible]

اٹھنے دلوں میں قید سے چھٹ کر میں آئی ہوں
جلدی جواب دو میں فلک کی ستائی ہوں

[illegible]

رہنے دو مجھکو رہنے دو اب میں نہ جاؤں گی
تربت پہ بیٹھی رات دن آنسو بہاؤں گی

[illegible]

کاہے کو ملکِ شام میں غربت سے آؤں گی
مرقد پہ میں سکینہ کے رخصت کو جاؤں گی

[illegible]

غافل نہ زیست میں کبھی بابا کی لاش سے
ملنے کو کیا چلوگی نہ بابا کی لاش سے

[illegible]

ماتم ہے تیرا عترتِ خیر الانام میں
بابا سے کربلا میں چھٹی ماں سے شام میں

[illegible]

بانو جو دوڑی بیٹی کے سر اضطرار سے
پھیلا کے دونوں ہاتھوں کو لپٹی مزار سے

[illegible]

انصاف کرو تو دل میں کہ اہلِ شعور ہے
تقصیر وار بانو ہے یا بے قصور ہے

[illegible]

لاشے پہ چل کے باپ کے آنسو بہاؤ تم
اصغر کے ننھے مردے کو چھاتی لگاؤ تم

www.emarsiya.com

۱۱ [illegible]	۱۲ [illegible]	۱۳ [illegible]
اب جسطرح سے مانوگی تمکو مناؤن گی پر پیاسا تمکو مین یہان سی نہ جاؤن گی	دل ٹکڑے ہے مرا سینے مین ای خوشخصال ہے اتنا کہو تو مان سی کہ یہ میرا حال ہے	کسطرح حکم بھائی کا دل سی بھلاؤن گی تربت کو اسکی چھوڑ کے حاشا نہ جاؤن گی
۱۴ [illegible]	۱۵ [illegible]	۱۶ [illegible]
گر عشق کچھ بھی رکھتی ہو مجھ دل ملول سی مل جاؤ واری زوجہ سبط رسول سی	مر قید مین کسطرح سی تری پاس آؤن مین گردن کو چوم چوم کے چھاتی لگاؤن مین	گر ہو سکے تو پانی اسے تم پلائیو اور شب کو اپنے سینے پہ بیٹی سلائیو
۱۷ [illegible]	۱۸ [illegible]	۱۹ [illegible]
آ آکے اشقیا تمھیں اب یہ لائین گے ہم تمکو اپنی گود مین لیکر سلائین گے	الفت کا بعد مرگ بھی دیکھو قرینہ ہے مانو کی قبر وہ ہے یہ قبر سکینہ ہے	ہم روح سے حسین کی نادم کمال ہین اب تربت سکینہ ہے اور میرے بال ہین

www.emarsiya.com

[illegible]

مین یہ کہون گی خواہر شاہ مدینہ ہون
زینب ہے نام اثر قبر سکینہ ہون

[illegible]

تنہا مین یان نہ چھوڑون گی تربت سکینہ کی
جا دفن کر تو لاش کو شاہ مدینہ کی

[illegible]

کس غضب کی یہ خجالت ہے دہائی لوگو
ہند آ پہونچی مجھے موت نہ آئی لوگو

[illegible]

برپا ہے حشر شام مین زینب کی آہ سے
بیٹھی ہے ایک قبر پہ حال تباہ سے

[illegible]

اب مجھ پہ پرورش یہ امام حسن کی ہو
شہرت ہے ایک شہر مین سیر چمن کی ہو

[illegible]

حاکم شام کا قتل یہ عتاب لے گا
ورنہ ہمارا تو گلا پہلے ہی کٹ جائے گا

[illegible]

مر کر یہ صدمے ہائے شہ انس و جان ہائے
لاشے کے ہاتھ کاٹے ہین کس ساربان نے ہائے

[illegible]

آسمان ہم و زمین سخت کدھر جائین ہم بین
بیبیون کے دعا مانگو کہ مر جائین ہم بین

[illegible]

سر کھلے ہون کسی تجربے ہین مجھ پہ بند کرو
یہ بھی ممکن نہ ہو تو خاک کا پیوند کرو